بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا ساتوں زمینیں ایک ساتھ ملی ہوئی ہیں یا ہر ایک کے درمیان فاصلہ ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ساتوں زمینیں ایک ساتھ ہیں یا الگ الگ؟ مطلب کہ زمین کے نیچے زمین، پھر زمین کے نیچے زمین؟ یا زمین، پھر آسمان، پھر اس کے اوپر زمین، پھر آسمان؟

جواب

زمین و آسمان ایک دوسرے سے الگ ہیں اور ساتوں زمینیں ایک ساتھ جُڑی ہوئی ہیں، جیسے پیاز کی مختلف تہیں ایک ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہیں، جبکہ سات آسمان آپس میں چمٹے نہیں ہوئے بلکہ ہر آسمان دوسرے آسمان سے الگ ہے اور درمیان میں بہت فاصلہ ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا۔ (پارہ 12، سورہ ھود، آیت 07)

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے "آسمان بھی سات ہیں اور زمین بھی سات، لیکن آسمانوں کی حقیقتیں مختلف ہیں، جیسے کوئی لوہے کا، کوئی تانبے کا، کوئی چاندی کا اور کوئی سونے کا ہے اور تمام زمینوں کی حقیقت صرف مٹی ہے۔ **نیز آسمانوں میں فاصلہ ہے اور زمین کے طبقات میں فاصلہ نہیں، یہ ایک دوسرے سے ایسی چمٹی ہیں جیسے پیاز کے چھلکے کہ دیکھنے میں ایک معلوم ہوتی ہے، اس لئے آسمان جمع فرمایا جاتا ہے اور زمین واحد بولی جاتی ہے۔** خیال رہے کہ آسمانوں کی پیدائش دو دن میں، زمین کی پیدائش دو دن میں اور حیوانات، درخت وغیرہ کی پیدائش دو دن میں ہوئی اور دن سے مراد اتنا وقت ہے، ورنہ اس وقت دن نہ تھا کیونکہ دن تو سورج سے ہوتا ہے اور اس وقت سورج نہ تھا۔ قرآنِ پاک کی متعدد آیات میں آسمان و زمین کو چھ دن میں بنانے کا ذکر کیا گیا ہے۔ مفسرین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ چھ دنوں سے مراد چھ اَدوار ہیں۔" (تفسیر صراط الجنان، ج 4، ص 398، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5343

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1448ھ/29 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net